یوحنا
باب 16

سبق 16

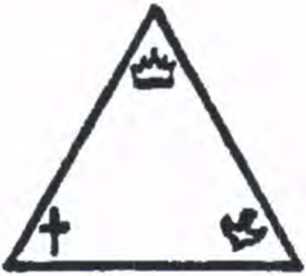

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

روح القدس کا کام

غم اور خوشی

دنیا پر فتح

روح القدس کا کام

مقصد نمبر ۱ روح القدس کے کام کی وضاحت کرنا۔

یوحنا ۱۶: ۴۔ ۱۵ پڑھیں۔

شاگردوں کے ساتھ آخری فسح میں یسوع المسیح نے پانچ مرتبہ روح القدس

کے متعلق کلام کیا۔ یوحنا۱۴:۱۶۔۱۷؛۲۶؛۱۵:۲۶؛۱۶:۷۔۱۵پڑھیں۔ پہلی تین آیات میں باپ، یسوع اور روح القدس کو اکٹھا شامل کیا گیا ہے تا کہ ہم سمجھ سکیں کہ تینوں درحقیقت ایک خدا ہیں۔

جس لفظ کا ترجمہ یہاں ''مددگار'' کیا گیا ہے وہ یونانی زبان کا لفظ ''پیراکلیت'' ہے۔ اسکے معنی صلاح کار یا وکیل ہے جسے کسی شخص کے مقدمے میں دفاع کے لئے بلایا جائے۔ ایسا شخص جو کسی کی مدد کرتا یا اسے صلاح دیتا ہے۔ روح القدس ہمارے لئے یہ کرتا ہے۔ وہ ہمارا دفاع کرتا ہے۔ وہ ہمیں صلاح دیتا ہے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ وہ سچائی کا روح ہے جو ہمیں تعلیم دیتا ہے اور ہمیں تمام سچائی سکھاتا ہے۔ وہ ہمیں جھوٹے استادوں کے دھوکے سے محفوظ رکھتا ہے۔

وہ دنیا کو بتاتا ہے کہ گناہ کرنا غلط ہے۔ ہمارے لئے یہ اعتراف کرنا مشکل ہے کہ ہم گنہگار ہیں۔ جب تک روح القدس ہم پر یہ ظاہر نہ کردے کہ ہم خدا کی نظر میں کیسے ہیں اس وقت تک ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم بہت اچھے ہیں۔ کیا آپکو کبھی اس بات سے

حیرت ہوئی ہے کہ وہ قمیض جو آپ نے پہن رکھی تھی اس پر دھبے تھے؟ گھر میں وہ صاف دکھائی دیتی تھی لیکن سورج کی روشنی میں آپ اس پر دھبے دیکھ سکتے تھے۔ روح القدس خدا کی روشنی کو ہماری زندگیوں پر ڈالتا ہے اور ہمیں دکھاتا ہے کہ ہمارے گناہ کیسے بُرے ہیں۔

مشق

1 وہ یونانی لفظ جسکا ترجمہ "مددگار" کیا گیا ہے کیا ہے؟

الف: پیر تھس۔

ب: پیراکلیت۔

ج: پیر یلس۔

2 پیراکلیت کی حیثیت سے روح القدس کیا کرتا ہے؟

الف: وہ ہمارا دفاع کرتا ہے، ہمیں صلاح دیتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے۔

ب: وہ ہمارے لئے ہمارے کام کرتا ہے۔

ج: وہ ہم پر الزام لگاتا ہے۔

3 ہم کب حقیقی طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں؟

الف: جب ہم پکڑے جاتے ہیں۔

ب: جب روح القدس ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہم کس قدر گنہگار ہیں۔

ج: جب کوئی ہمیں بتاتا ہے کہ ہم بُرے ہیں۔

4 دعا کریں کہ آپ ہمیشہ روح القدس کو یہ موقع دیں کہ وہ آپکی رہنمائی کر سکے۔ اس سے درخواست کریں کہ وہ آپ میں ہر وہ چیز ظاہر کرے جو درست نہیں ہے۔

غم اور خوشی

مقصد نمبر۲ یسوع کے نام میں دعا کی قدرت پر وضاحت کرنا۔

یوحنا۱۶:۱۶۔۲۴ پڑھیں۔

شاگرد اداس تھے کیونکہ یسوع انہیں چھوڑنے والے تھے۔ لیکن یسوع نے اپنے تمام شاگردوں کے لئے ایک بڑا حیرت انگیز وعدہ کیا۔

''اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تمکو دیگا''۔ (یوحنا۱۶:۲۳)

اگر ہم کسی اہم شخص سے کچھ مانگیں تو وہ ہمیں اسلئے کچھ نہیں دیگا کیونکہ وہ ہمیں جانتا نہیں۔ لیکن اگر ہمیں یہ حق دیا جائے کہ ہم قوم کے سربراہ کے نام میں کچھ مانگیں تو جو کچھ ہم کہیں گے ہر کوئی فوراً ہمیں وہ دے دے گا۔ خدا باپ یقیناً وہ کریگا جو اسکا بیٹا اس سے مانگے گا۔ جب ہم یسوع کو اپنے اندر بسنے دیتے ہیں تو ہم انہی چیزوں کے لئے دعا کر سکتے ہیں جن کے لئے یسوع دعا کرتے تھے۔ تب ہمیں جواب کا یقین ہو سکتا ہے۔

مشق

5 یسوع نے کیا وعدہ کیا؟

الف: ہم وہ سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں جسکے ہم خواہشمند ہیں۔

ب: جو کچھ ہم یسوع کے نام میں مانگیں گے خدا ہمیں وہ دیگا۔
ج: ہم کبھی اداس نہیں ہونگے۔

دنیا پر فتح

مقصد نمبر ۳ وضاحت کرنا کہ ہم دکھ میں کس طرح اطمینان حاصل کر سکتے ہیں۔

یوحنا ۱۶: ۲۵۔۳۳ پڑھیں۔

یسوع جانتے تھے کہ چند گھنٹوں میں وہ گرفتار کئے جائیں گے اور انہیں چھوڑ کر تمام شاگرد اپنی جانیں بچانے کے لئے بھاگ جائیں گے۔ یسوع نے انہیں بتایا کہ کیا ہونے والا ہے۔ وہ انہیں بتانا چاہتے تھے کہ انکا دکھ اور موت شکست نہیں ہے۔ یہ خدا کے منصوبہ کا حصہ تھیں۔ انکے دکھ اور موت ہی کی وجہ سے ہماری روحیں نجات پا سکتی تھیں۔

دنیا کہتی ہے: ''دوسروں کو بھول جاؤ۔ اپنے آپ کو بچاؤ''۔ لیکن یسوع دنیا کی آزمائشوں پر غالب آئے۔ انہوں نے وہی کچھ کیا جو خدا چاہتا تھا۔ وہ کرنا جو خدا چاہتا ہے خواہ اسکے لئے کوئی بھی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے دنیا پر فتح ہے۔

شاگردوں پر بھی دکھ آنے والا تھا۔ یسوع نے انہیں یاد دلایا کہ وہ ان میں قائم رہیں اور وہ انکی مدد کریں گے۔ وہ تمام لوگ جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں اس دنیا میں دکھ اور مسائل کا سامنا کریں گے لیکن روح القدس ہمارا مددگار ہوگا۔ ہماری فتح اس بات میں نہیں ہے کہ ہم اپنے لئے کیا کر سکتے ہیں بلکہ اس بات میں ہے کہ وہ ہمارے لئے کیا کرتا ہے۔ وہ دکھ کے وقتوں میں ہمیں دلیری، قوت اور اطمینان دینے کے لئے موجود ہے۔ یسوع کے لئے ہمارا دکھ صرف کچھ وقت کے لئے ہوگا اور اسکے بعد ہم ہمیشہ کے لئے انکی ابدی خوشی میں انکے ساتھ بادشاہی کریں گے۔ پھر ہمیشہ تک کوئی دکھ نہیں ہوگا۔

''میں نے تم سے یہ باتیں اسلئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں''۔

(یوحنا۱۶:۳۳)

مشق

6 یوحنا۱۶:۳۳ پانچ مرتبہ پڑھیں۔

7 دنیا کیا کہتی ہے؟

الف: ''اپنے آپ کو بھول جاؤ۔ دوسروں کو بچاؤ''۔

ب: ''اپنے آپ کو اور دوسروں دونوں کو بچاؤ''۔

ج: ''دوسروں کو بھول جاؤ۔ اپنے آپ کو بچاؤ''۔

8 یسوع نے کیا کہا کہ دنیا انکے شاگردوں کے ساتھ کیا کرے گی؟

الف: انہیں حاکم بنائے گی۔

ب: انہیں دکھ پہنچائے گی۔

ج: انہیں بطورِ استاد قبول کرے گی۔

9 جو لوگ یسوع کی پیروی کرتے ہیں انکے لئے فتح کیا ہے ؟

الف: اپنی مرضی کرنا۔

ب: مشکل سے بھاگنا۔

ج: کسی بھی قیمت پر خدا کی مرضی پوری کرنا۔

سوالات کے جوابات

5 ب: جو کچھ ہم یسوع کے نام میں مانگیں خدا ہمیں وہ دیگا۔

1 ب: پیراکلیت۔

7 ج: ''دوسروں کو بھول جاؤ۔اپنے آپ کو بچاؤ''۔

2 الف: وہ ہمارا دفاع کرتا ہے، ہمیں صلاح دیتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے۔

8 ب: انہیں دکھ پہنچائے گی۔

3 ب: جب روح القدس ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہم کس قدر گنہگار ہیں۔

9 ج: کسی بھی قیمت پر خدا کی مرضی پوری کرنا۔